SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025
END-OF-YEAR ASSESSMENT

SUBJECT: ETHICS

GRADE-8

FINAL TERM

School Name: ______________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : b	Q. No.2 : c	Q. No.3 : b
Q. No.4 : c	Q. No.5 : d	Q. No.6 : a
Q. No.7 : a	Q. No.8 : d	Q. No.9 : c
Q. No.10 : a	Q. No.11 : c	Q. No.12 : b
Q. No.13 : a	Q. No.14 : a	Q. No.15 : c
Q. No.16 : a	Q. No.17 : d	Q. No.18 : b
Q. No.19 : a	Q. No.20 : b	Q. No.21 : b
Q. No.22 : a	Q. No.23 : b	Q. No.24 : d
Q. No.25 : d	Q. No.26 : c	Q. No.27 : a
Q. No.28 : c	Q. No.29 : a	Q. No.30 : c
Q. No.31 : d	Q. No.32 : c	

ANSWERS / RUBRICS

Question No: 33

سوال نمبر 33

مسیحّیت مذہب کی تعلیمات بیان کریں۔ (نمبر 06)

آیٹم روبرک (اردو):

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (6) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 5 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی مثال
خداوند یسوع مسیح کے ماننے والوں کا مذہب مسیحیت ہے، اس کے ماننے والے مسیح کہلاتے ہیں۔ مسیحیوں کی مذہبی کتاب بائیبل مقدس ہے۔ اس میں خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات درج ہیں۔ خداوند یسوع مسیح نے برابری، ایثار قربانی امن و محبت کی تعلیمات دیں۔ مسیحیوں کی عبادت گاہ کو گرجاگھر یا چرچ کہتے ہیں۔ گرجاگھر میں پادری حضرات عبادت اور لوگوں کی رہنمائی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ بعض گرجاگھروں کے اندر خوبصورت مجسمے نصب ہیں اور تصاویر نہایت شاندار طریقے سے بنائی گئی ہیں۔

اقوام متحدہ کا ادارہ کب اور کیوں معرض وجود میں آیا؟ وضاحت کریں۔ (نمبر 06)

آیٹم روبرک (اردو):
آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 6 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 5 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی مثال
جنگ عظیم دوم کے بعد یہ ادارہ وجود میں آیا۔ دنیا کے تمام ممالک اس کے ممبر ہیں۔ اس کا بنیادی کام دنیا کے ممالک میں امن و امان قائم کرنا، تمام ممالک کو اپنا وجود قائم رکھنے کیلئے مدد فراہم کرتا، اور دنیا میں جنگوں کو روکنا ہے۔ اس کے کئی ذیلی ادارے بھی ہیں جیسے جنرل اسمبلی، سکیورٹی کونسل سیکرٹریٹ، یونیسیف، یونیسکو، آئی ایل اور ڈبلیو ایچ او اور آئی ایم ایف قابل ذکر ہیں۔ جو بین الاقوامی طور پر رکن ممالک کو مدد فراہم کرتے ہیں اور ان کے مسائل حل کرتے ہیں۔

Question No: 34

سوال نمبر 34

کنفیوشس کے فلسفہ کے نظریات بیان کریں۔ (نمبر 05)

آیٹم روبرک (اردو):
آیٹم روبرک (اردو): اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کا جواب:
نظریہ جن جس کا مطلب ساکھ ہے یعنی سماجی اعتبار سے بہترین کام کرنے پر آمادگی۔ اس کے مطابق ہر فرد کو اپنی فطرت کے مطابق کام کرنے کی اجازت دی جائے۔ اگر تم دوسروں سے اچھے سلوک کی توقع چاہتے ہو تو خود بھی اچھے طریقے سے پیش آؤ۔ یہ ایک مثالی حالت ہے۔ جو درجہ بدرجہ حاصل ہوتی ہے۔ ہر شخص عادت کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ یہ وہ اعلیٰ مذہبی مثالی نمونہ تھا۔ جسے کنفیوشس خود بھی نہ پاسکا تھا۔ کنفیوشس کا تعلق اخلاقیات اور سماجی پہلوؤں سے ہے۔ اس نے انسان کے فرائض پر زور دیا ہے۔ اس کے مطابق پیدائش کے وقت سب انسان اچھے ہوتے ہیں لیکن آخر تک زیادہ اچھے نہیں رہتے۔ وہ معاشرے کی بہتری اور بھلائی کا خواہشمند تھا۔

لاؤزے کی تعلیمات بیان کریں۔ (نمبر 05)

آیٹم روبرک (اردو):
آیٹم روبرک (اردو): اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کا جواب:
لاؤزے کی تعلیمات مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ اس کا وجود ہمیشہ سے ہے۔ 2 تاؤ ہر جگہ موجود ہے۔ 3 تاؤ کی عظمت اور شان قائم ہے۔ -4- تاؤ کا جسم نہیں، وہ ایک لطیف چیز ہے۔ اس کی کوئی آواز نہیں تمام آواز میں اس کی بنائی ہوئی ہیں۔ 5۔ تاؤ غیر متحرک ہے۔ 6۔ وہ ناقابل تقسیم ہے۔

Question No: 35

سوال نمبر 35

پنجاب کا موسمی تہوار کب اور کیسے منایا جاتا ہے؟ وضاحت کریں۔ (نمبر 05)

آیٹم روبرک (اردو):

آیٹم روبرک (اردو)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

بیساکھی / وساکھی ایک اہم موسمی تہوار ہے جو بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ خاص طور پر پنجاب میں ربیع کی فصل کاٹنے کے بعد کسان یہ دن بھنگڑا اور خوشی سے شروع کرتے ہیں۔ بیساکھی / وساکھی کا تہوار ہر سال یکم وساکھ کو منایا جاتا ہے۔ پنجاب کے کسان رب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آنے والی فصل کی بہتری کے لیے دعا کرتے ہیں۔ وساکھی کا تصور مذہبی لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ دسویں گورو گوبند سنگھ صاحب نے 1699 میں اپنے باپ کی شہادت کے بعد سکھوں میں نیا جذبہ پیدا کرنے کے لیے وساکھی کا آغاز کیا انہوں نے اعلان کیا کہ وہ وساکھی منانے کے لیے 30 مارچ 1699 میں کیس گڑھ سے انند پور صاحب آئیں گے۔ گورد گوبند سنگھ صاحب کا عقیدہ تھا کہ ہر اچھا کارنامہ کسی بڑی قربانی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جو شخص بھی قربانی کے لیے تیار ہے اسے آگے بڑھنا چاہیے۔ وساکھی کا تہوار، وساکھ کی پہلی تاریخ (تیرہ یا چودہ اپریل) کو منایا جاتا ہے۔ اس دن کھیتوں میں ایک میلہ لگتا ہے اور یہ دن بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ خاص طور پر سکھ اس دن کو بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اُن کی عبادت گاہوں میں بڑی سرگرمیاں دیکھنے میں آتی ہیں۔ صبح اٹھ کر لوگ نہاتے ہیں اور اپنے نزدیکی عبادت گاہوں میں جاتے ہیں۔ خصوصی دعائیں مانگتے ہیں۔ بعد میں پرشاد تقسیم کرتے ہیں۔ عبادت گاہوں پر جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔ سکھ وساکھی کا جلوس بھی نکالتے ہیں۔ اس دوران محبت بھرے گیت گائے جاتے ہیں۔ بھنگڑا اور گدا ڈالا جاتا ہے۔ سکھ نئے نئے کپڑے پہن کر خوشی سے ناچتے ہیں۔ کئی دیہاتوں میں میلے بھی لگتے ہیں جہاں لوگ اکٹھے ہو کر خوشی مناتے ہیں۔ کشتیوں۔ فنون سپہ گری، موسیقی، شاعری اور لوک گیتوں کے مقابلے ہوتے ہیں۔

ہولی تہوار کب اور کس مذہب کے لوگ مناتے ہیں؟ وضاحت کریں۔ (نمبر 05)

آیٹم روبرک (اردو):

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

ہولی کا تہوار:

ہوئی ایک قدیم اور مقدس تہوار ہے جو کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ رات کو ہولی کی آگ جلائی جاتی ہے جسے ہولکا دہن کہتے ہیں۔ اس کا اصل مقصد یہ ہے کہ جس طرح بھگوان وشنو نے اپنے پیارے بھگت پرلاد کی آگ سے حفاظت کی تھی اسی طرح ہندو بھی خوشی کے ساتھ لاد کی آگ جلاتے ہیں۔ یہ تہوار ہندی کیلنڈر کے مطابق پھاگن اور مارچ کے مہینے میں آتا ہے۔ یہ تاریخ پورمل کہلاتی ہے۔ اس دن لوگ ایک دوسرے پر رنگ پھینک کر خوش ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کو رنگنے کے بعد اشنان کیا جاتا ہے اور ایک دوسرے کو ملنے کے لیے ان کے گھروں میں جایا جاتا ہے۔ سب ایک دوسرے کو گلے ملتے ہیں اور مٹھائیاں اور طرح طرح کے پکوان کھاتے اور کھلاتے ہیں۔

Question No: 36

سوال نمبر 36

ایک اچھے شہری کے فرائض بیان کریں۔ (نمبر 05)

آیٹم روبرک (اردو):

آیٹم روبرک (اردو) اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

اچھے شہری کے فرائض: کسی بھی ملک کا باشندہ جو وہاں پیدا ہوتا ہے اس ملک کا شہری کہلاتا ہے۔ ہر قوم کی اپنی تہذیب و تمدن، زبان رسم و رواج، عادت اور طرز زندگی ہوتی ہے ہر ملک کا ایک آئین ہوتا ہے جس کے تحت ملک پر حکومت کی جاتی ہے۔ اس کے مطابق سب شہریوں کو برابر حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ پاکستان کے آئین کے مطابق اس کے شہریوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ پاکستان کا آئین بھی اپنے شہریوں کو بنیادی حقوق میں زندگی اور جائیداد کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ پاکستان کے آئین میں تقریر و تحریر اور تعلیم حاصل کرنے کی آزادی ہے۔ کوئی شخص قانون توڑ سکتا ہے اور نہ ہی امن و امان خراب کر سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو قانون کی نظر میں مجرم ٹھہرتا ہے اور اسے سزا ملتی ہے۔ لوگوں کے حقوق کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے۔ شہریوں سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ قانون کا احترام کریں گے اور اسے اپنے ہاتھ میں نہیں لیں گے۔ ملک کے مفاد میں قانون کا حکم مانیں گے۔

قانون سے انحراف کے نقصانات بیان کریں۔ (نمبر 05)

آئیٹم روبرک (اردو):

آئیٹم روبرک (اردو) اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

1۔ قانون توڑنے سے معاشرے کا امن تباہ ہو جاتا ہے۔ 2۔ قانون شکنی سے عوام کا احساس تحفظ ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔ قانون شکنی سے اعلیٰ اقدار مسخ ہو جاتی ہیں 4۔ معاشرتی اداروں کے تعلقات متاثر ہوتے ہیں۔ 5۔ قانون شکنی سے معاشرتی مسائل بڑھ جاتے ہیں۔ 6۔ قانون شکنی سے مساوات ختم ہو جاتی ہے 7۔ حقوق و فرائض میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔ 8۔ ملک میں لوٹ کھسوٹ اور قتل و غارت گری شروع ہو جاتی ہے۔

Question No: 37

سوال نمبر 37

ابراہیم لنکن کا سیاسی دور بیان کریں۔ (نمبر 05)

آئیٹم روبرک (اردو):

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

ابراہم لنکن کا سیاسی دور

1833 میں ابراہم لنکن کو ایک ذاتی کاروبار میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ 1836 وہ سٹیٹ کی قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور 1836 ہی میں نروس بریک ڈاؤن ہوا۔ 1837 میں انہیں ملازمت سے فارغ کر دیا گیا۔ 1843 میں کانگرس میں نامزدگی کے دوران ناکامی ہوئی۔ 1848 میں کانگرس میں دوسری مدت کے لیے نامزدگی میں ایک بار پھر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ 1854 میں سینٹ کے الیکشن میں پھر ناکامی ہوئی لیکن 1860 میں کامیاب ہو کر امریکہ کے صدر بنے اور 1864 میں دوبارہ امریکہ کے صدر کی حیثیت سے منتخب ہوئے۔ یہ سب اُن کی مسلسل جدوجہد کا ثمر تھا کہ وہ امریکہ کے پہلے سیاہ فام صدر منتخب ہوئے اور اُن کے رخصت ہو جانے کے اتنے عرصے بعد بھی دُنیا بھر میں اُن کو مقبولیت حاصل ہے۔ قانون کی حکمرانی، غلامی کا خاتمہ اور امریکہ کے تمام افراد کی زندگی آسان بنانے کے حوالے سے ابراہم لنکن کا نام ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ ابراہم لنکن کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ کامیابی کے لیے اگر کچھ اہم ہے تو وہ محنت کا جذبہ اور کامیابی حاصل کرنے کی لگن ہے۔ ایک جنگل میں پرورش پانے والے بچے کے لیے امریکہ کا صدر بننے کا خواب بظاہر تو ناممکن ہے لیکن اُن کی زندگی ایک مثال ہے جو دو بار امریکہ کے صدر منتخب ہوئے اور دنیا کے دانشوروں نے انہیں دنیا کا بہترین صدر قرار دیا۔

مقدس آگسٹین کی ابتدائی زندگی کے بارے میں تفصیل سے بیان کریں۔ (نمبر 05)

آئیٹم روبرک (اردو):

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے 5 نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کا جواب:

مقدس آگسٹین کی ابتدائی زندگی:

مقدس آگسٹین شمالی افریقہ کے ایک چھوٹے سے قصبے تھگسٹ میں 13 نومبر 354 عیسوی میں پیدا ہوئے۔ جسے الجیریا کہا جاتا ہے۔ اُن کے والد کا نام پیٹرک تھا۔ اُن کے والدین نے اُن کو چھوٹی عمر میں ہی سمجھ لیا کہ وہ ذہین اور سمجھدار ہیں۔ والدین نے اُن کو اچھی تعلیم دلوائی۔ اُن کے والدین اُن کو ایک اچھا وکیل دیکھنا چاہتے تھے تاکہ معاشرے میں ایک اچھا مقام مل سکے۔ اُن کی ماں "مونیکا خداوند یسوع مسیح پر یقین رکھتی تھیں اس لیے وہ مقدس آگسٹین کو خداوند یسوع مسیح کے بارے تعلیم دیتی تھیں۔ اُنہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے اسکول سے حاصل کی اور ثانوی تعلیم قریبی اسکول سے حاصل کی۔ کچھ عرصہ بعد وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے کارتھیج چلے گئے۔ اُنہوں نے ایک ثقافتی گروپ بنا رکھا تھا۔ وہ موسیقی، بحث و مباحثہ اور کھیلوں کو پسند کرتے تھے۔ انہوں نے سترہ سال کی عمر میں شادی کر لی اور اُن کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا۔ مقدس آگسٹین 383 میں روم چلے گئے اور میلان میں اسسٹنٹ پروفیسر مقرر ہوئے۔ دو سال بعد وہ واپس تھگسٹ چلے آئے۔